DAR-UL-IFTA
SADIQABAD
Allah Town Sadiqabad Distt: Rahim yar Khan

دار الافتاء صادق آباد
اللہ ٹاؤن صادق آباد
ضلع رحیم یار خان

Dar-ul-Ifta Sadiqabad

استفتاء

حضرت مفتی صاحب ایک مسئلہ کے بارے میں شرعی رہنمائی درکار ہے۔

ایک مستحق زکوٰۃ شخص بیمار ہو گیا علاج پر کافی خرچہ ہونا تھا اور وہ وینٹی لیٹر پر چلا گیا، جس کی وجہ سے اس کی سمجھ بوجھ ختم ہو گئی، مختلف رشتہ دار اس کے علاج کے لیے اس کے اس بھائی کو پیسے دیتے رہے جس کی نگرانی میں اس کا علاج ہو رہا تھا، ان میں سے ایک رشتہ دار نے کچھ رقم زکوٰۃ کی نیت سے بھی دی کہ اپنے بھائی کے علاج پر لگا دو اور اس شخص نے اس کے علاج ومعالجہ پر خرچ کر دی۔ سوال یہ ہے کہ مذکورہ رشتہ دار کی زکوٰۃ ادا ہوئی یا نہیں؟

مستفتی: غلام مصطفیٰ

03136219777

الجواب باسم ملہم الصواب

صورتِ مسئولہ میں چونکہ مذکورہ شخص ایسے مرض میں مبتلا ہے، جس کی وجہ سے اس کی سمجھ بوجھ اور عقل ختم ہو چکی ہے، اور ایسے مریض کے لیے اُس شخص کے قبضہ میں زکوٰۃ کی رقم دینے سے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے جس کی زیرِ نگرانی اُس مریض کا علاج ہو رہا ہو، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں زکوٰۃ ادا ہو گئی، بشرطیکہ زکوٰۃ کی رقم دیتے وقت وہ مریض مستحقِ زکوٰۃ ہو۔

الشامیۃ(257/2)

(قوله: بشرط أن يعقل القبض) قيد في الدفع والكسوة كليهما ح. وفسره في الفتح وغيره بالذي لا يرمي به، ولا يخدع عنه، فإن لم يكن عاقلا فقبض عنه أبوه أو وصيه أو من يعوله قريبا أو أجنبيا، أو ملتقطه صح كما في البحر والنهر وعبر بالقبض لأن التمليك في التبرعات لا يحصل إلا به فهو جزء من مفهومه فلذا لم يقيد به أولا كما أشار إليه في البحر.

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: عماریاسر شاہ عفی عنہ

دار الافتاء: صادق آباد

20 / ذی قعدہ 1441ھ بمطابق 12 / جولائی 2020ء

دار الافتاء صادق آباد
فتویٰ نمبر 60/20
مورخہ ۱۴۴۱/۱۱/۲۷ھ

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب مدظلہ

الجواب صحیح
محمد ابراہیم
۲۰/۱۱/۱۴۴۱ھ

دار الافتاء صادق آباد
مفتی

دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مدظلہ

الجواب صحیح

۱۴۴۱/۱۱/۲۱ھ

نائب مفتی

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہ

الجواب صحیح

۲۱/۱۱/۱۴۴۱

نائب مفتی

دستخط: مفتی [illegible] اللہ نور صاحب مدظلہ

الجواب صحیح
ابوالحسن

۲۱/۱۱/۱۴۴۱ھ

نائب مفتی

Scanned with CamScanner